میں دیکھتا ہوں صلح و محبت ہے اٹھ گئی
ہر دل سے ، ہر گروہ سے ، ہر خاندان سے
اس کا سبب نہیں ہے سوا اس کے اور کچھ
یعنی کہ اٹھ گیا ہے خدا درمیان سے

(اکبرالہ آبادی)

☆☆☆

لاکھ ناداری ہو میں ہوں شاعرِ وحدت پرست
نقش جو بھی سامنے آیا وہی رد ہو گیا
جو سوا اس کے کسی کا دل میں گزرے گا خیال
میں اسے دانشؔ یہ سمجھوں گا کہ مرتد ہو گیا

(احسان دانشؔ)

☆☆☆

پھاوڑا کندھے پہ رکھے آ رہا ہے اک کسان
رنگ جس کے خون سے لیتے ہیں گلزاروں کے پھول
دل میں جینے کی تمنائیں فضا ناساز گار
آنکھ میں سرخی ، لبوں پر پپڑیاں، نتھنوں میں دھول

(احسان دانشؔ)

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

i- معاشرے میں انسان کی طاقت کا راز کیا ہے؟

ii- محبت کا تقاضا کیا ہے؟

iii- خاندانوں سے محبت اٹھ جانے کی وجہ کیا ہے؟

iv- احسان دانش نے اپنے مذہبی عقیدے کے بارے میں کیا بتایا ہے؟

-2 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں سے جو درست ہیں ان کے گرد دائرہ لگائیں:

-i مندرجہ ذیل میں سے کون سا شعری مجموعہ احسان دانش کا ہے؟

ا۔ فصلِ گل   ب۔ فصلِ زیاں

ج۔ قفلِ سلاسل   د۔ گلِ نغمہ

-ii اکبرالہ آبادی کا مجموعی رنگِ شاعری کیا ہے؟

ا۔ حُزنیہ   ب۔ طربیہ

ج۔ فلسفیانہ   د۔ مزاحیہ

-iii احسان دانش نے ابتدا میں کیا پیشہ اختیار کیا؟

ا۔ ملازمت   ب۔ مزدوری

ج۔ صحافت   د۔ ادارت

-iv اکبرالہ آبادی کا پیشہ کیا تھا؟

ا۔ ملازمت   ب۔ تجارت

ج۔ صحافت   د۔ ادارت

-3 احسان دانش نے قطعہ میں کسان کے بارے میں جن جذبات کا اظہار کیا ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

-4 قطعہ اور رباعی کی تعریف کریں اور ہیئت کے اعتبار سے ان کا فرق واضح کریں۔

-5 اکبرالہ آبادی یا احسان دانش پر سوانحی و تنقیدی نوٹ لکھیں۔

-6 احسان دانش کو شاعرِ مزدور کیوں کہا جاتا ہے؟

☆☆......☆☆......☆☆

مولانا الطاف حسین حالی

سالِ ولادت: ۱۸۳۷ء　　　　　　　　　　　　　　　　سالِ وفات: ۱۹۱۵ء

سوانحی حالات حصہ نثر میں ملاحظہ کریں۔

حالی جدید شاعری کے علمبردار تھے۔ حالی نے اپنے کلام کے ذریعے قوم کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور سیاسی و مذہبی بیداری کا درس دیا۔ اس کی عمدہ مثال حالی کی عالمگیر نظم "مدّ و جزرِ اسلام" ہے جو "مسدس حالی" کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اس میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی منظر کشی کرنے کے ساتھ ان میں آزادی کی تڑپ پیدا کرنے کی عمدہ کاوش کی گئی ہے۔

حالی نے قدیم اور روایتی رنگ سے انحراف کرتے ہوئے تازگی بیان کی طرف توجہ دے کر قدیم شاعری میں اک نئی روح پھونک دی۔ حالی "ادب برائے زندگی" کے قائل تھے۔ حالی نے اپنی نظموں میں زندگی کے ہر گوشے بالخصوص سماجی و اخلاقی بے راہ روی اور عورتوں پر مظالم ڈھائے جانے کی نشاندہی کی ہے۔

یہ امر بجا طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ حالی نے نظم نگاری کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی بیشتر نظمیں اصلاحِ معاشرہ، سماجی بے راہ روی، مقصدیت اور احساسِ آزادی کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھی گئی ہیں۔ اندازِ بیان کی سادگی وصفائی، خلوص، جذبات کی صداقت، اخلاقیات، مبالغہ سے اجتناب کلام حالی کے نمایاں اوصاف ہیں۔ حالی کی مشہور نظموں میں "برکھارت"، "حبّ وطن"، "مناظرۂ رحم وانصاف"، "نشاطِ امید"، "مناجاتِ بیوہ" اور "چپ کی داد" خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

رباعیات

اے علم! کیا ہے تُو نے ملکوں کو نہال غائب ہوا تُو جہاں سے، واں آیا زوال
ان پر ہوئے غیب کے خزانے مفتوح جن قوموں نے ٹھہرایا تجھے راس المال

تیمور نے اک مورچہ زیرِ دیوار دیکھا کہ چڑھا دانے کو لے کر سَو بار
آخر سرِ بام لے کے پہنچا تو کہا مشکل نہیں کوئی پیشِ ہمّت دشوار

موسیٰؑ نے یہ کی عرض کہ اے بار خدا مقبول ترا کون ہے بندوں میں سِوا
ارشاد ہوا بندہ ہمارا وہ ہے جو لے سکے اور نہ لے بدی کا بدلا

دنیائے دُنی کو نقشِ فانی سمجھو رودادِ جہاں کو اک کہانی سمجھو
پر جب کرو آغاز کوئی کام بڑا ہر سانس کو عمرِ جاودانی سمجھو

(الطاف حسین حالؔی)

کیا تم سے کہیں جہاں کو کیسا پایا غفلت ہی میں آدمی کو ڈوبا پایا
آنکھیں تو بے شمار دیکھیں لیکن کم تھیں بخدا کہ جن کو بینا پایا

اونچا نیّت کا اپنی زینہ رکھنا احباب سے صاف اپنا سینہ رکھنا
غصہ آنا تو نیچرل ہے اکبر! لیکن ہے شدید عیب کینہ رکھنا

غفلت کی ہنسی سے آہ بھرنا اچھا افعالِ مضر سے کچھ نہ کرنا اچھا
اکبر نے سنا ہے اہلِ غیرت سے یہی جینا ذلت سے ہو تو مرنا اچھا

گر جیب میں زر نہیں تو راحت بھی نہیں بازو میں سکت نہیں تو عزت بھی نہیں
گر علم نہیں تو زور و زر ہے بیکار مذہب جو نہیں تو آدمیت بھی نہیں

(اکبرالہ آبادی)

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔
i- الطاف حسین حالؔی کی پہلی رباعی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
ii- دنیائے دنی کو نقشِ فانی سمجھنے سے حالؔی کی کیا مراد ہے؟
iii- اکبرالہ آبادی کی پہلی رباعی سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟
iv- رباعی کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے؟
2- مولانا حالؔی اور اکبرالہ آبادی کی دوسری رباعی کا مفہوم واضح کریں۔
3- مولانا حالؔی پر سوانحی وتنقیدی نوٹ لکھیں۔
4- مندرجہ ذیل تراکیب کی وضاحت کریں:
نقشِ فانی، افعالِ مضر، عمرِ جاودانی، رودادِ جہاں، پیشِ ہمّت

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شُدہ نصاب کے مطابق معیاری اور سستی کُتب مُہیّا کرتا ہے۔ اگر ان کُتب میں کوئی تصور وضاحت طلب ہو، متن اور اِملا وغیرہ میں کوئی غلطی ہو تو گزارش ہے کہ اپنی آرا سے آگاہ فرمائیں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

فیکس نمبر: 042-99230679
ای میل: chairman@ptb.gop.pk
ویب سائٹ: www.ptb.gop.pk

مینجنگ ڈائریکٹر
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ
21-ای-II، گلبرگ-III، لاہور۔

Printed by: Maryah Printers Islamabad
sales@maryahprinters.com

Designed By: ART CELL PCTB